میری پیاری ماں تم کیسے ہو

کسی ایک زمانے کی ایک واقعہ ہیں۔ چاروں طرف اندھیرا
اچھانے لگی۔ چڑیا اپنی گھونسلوں میں آ پہونچا۔ پورا
سمن خاموش ہو گئی۔ جاوید میاں اپنی کام ختم کر کے
اپنی بیوی نجمہ کے لئے دوا خرید کر گھر لوٹا۔ گھر میں
دادا جان، نجمہ اور اپنی لڑکا ششنگر رہتے تھے۔ اس خاندان
بہت غریب کی حالت میں ہے۔ نجمہ کو دوا خریدنے کی
پیسا بھی جاوید کی ساتھ نہیں ہیں۔
ایک دن ششنگر اسکول
میں آنے کی وقت اپنی استانیوں کو دیکھا۔ ششنگر ایک اچھا
لڑکا ہیں۔ پڑھنے میں وہ سب سے پہلے ہیں۔ استانیا اور ششنگر
باتیں کرنے کی وقت استانیا کہنے لگی: "ششنگر یہ مہینے
کی فیس تم نہیں ادا کرو" ~~کیا پیرا~~ کیا پیرا۔ کچھ دن کی بعد
ششنگر بنچ میں بیٹھنے کی وقت ہیڈماسٹر کی کمروں میں
ششنگر کے بلاوے۔ وہ تیز سے ہیڈماسٹر کی کمروں میں لوٹا۔
ہیڈماسٹر کہا "کیا ششنگر یہ مہینوں کی فیس کیسے
ادا نہیں؟" ہیڈماسٹر کو نہ جانے ہیں اپنی بیماری پیاری
ماں کو بڑا بیماری سے زندہ گزر رہا ہے! یہ مہینوں کی۔

۔ فیس کی پیسا دوا خریدنے کے لیے رکا تھا ۔ ہیڈماسٹر
کہنے لگی ۔ "کل تمہارا ابّاجان کو بلاؤ پھر بھی کلاس روم میں
داخل کرتے ہیں"! شنکر بہت اداس سے گھر لوٹی وہ بہت
گراب ہو گیا ۔ ارے شنکر کیا ہوا تمہارا چہرہ میں
استریرا اچھاتے ہیں ۔۔۔۔ کیا ہوا ؟ میرا بیٹا آؤ میرا پاس
آؤ ان تمہارے کے لیے میں ایک شئے خریدے تھے ۔ آؤ بیٹا ۔۔۔۔۔!
دادا کی پیار کی سامنے آنکھ نہیں ہیں ۔ دادا ہاتھ میں ایک
گاڑی گنڑ پارک کو کہنے لگیں ۔ " اباجان کو ہیڈماسٹر بلاؤں
یہ مسیحوں کو فیس نہیں ادا کرتے ہیں ۔ فیس ادا کرنے
کے بعد کلاس میں چلتا ہیں ۔ ورنہ نہیں! میں کیسے ابّا کے
پاس یہ کہتے ہیں ۔ میں کیا کرو! ۔۔۔۔۔ دادا ماں کہاں
ہے ۔ ماں کی بیماری کتنی بڑھ رہی ہے کیا؟ شنکر کا
پکارتے ہیں! ماں میری پیاری ماں تم کیسے ہوا ٹھیک
ہے نا ؟ وہ بہت خوش سے امّی کے ساتھ چلنے لگیں ۔
ماں بٹ میں سوتے ہیے ۔ شنکر کی آواز سن کر وہ آنکھ
چلتے ہیں ۔ شنکر ابھی ماں کی پاس بیٹھ کر پوچھا ماں
تم ٹھیک ہونا ؟ تمہاری بیماری جانے کی وقت آگئی ہیں ۔
خوش ہوتے ہیں ماں؟ یہ کہہ کر شنکر ابّاجان کام کرنے کی
جگہ میں پہونچا ۔ بیٹا تم کیا آئے ہیں؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔!

ابّا میں کل ابّا کے ساتھ کھیت میں کام کرتے ہیں۔ میں اسکول
میں نہیں جاؤں۔ اس کی وجہ سے ماں کو دوا خریدنے کی
پیسہ مل گیا اور اسکول کی فیس نہیں ادا کرو... کیا
میں کہنے کی بات اچھا ہے نا۔ ابّا! کیا ہوا؟ کچھ کہو؟
میں کام کرنا بالکل اچھا ہے نا۔ ابّا اس وقت میں دوسرا
مددگاروں میں پہونچا۔ گھڑے سے وہ کہنے لگی۔ کیا ہوا بیٹا؟
تم اس کی طرح کہنے کی وجہ کیا ہے؟ کہو؟ ابّا... ہ... ہ... ہ!
آج ہیڈماسٹر نے کہا یہ سب بچوں کی فیس ملنے کی بعد
ان مجھے کلاس میں نکلے۔ میں پڑھوں نہیں مجھ کو ماں کی پیار
ملنا ضروری ہے۔ دونوں گھر لوٹی۔ شنکر ماں کی ساتھ
بیٹھ کر سوتے تھے۔

اگلے دن صبح سویری تھی۔ چڑیا چہچہانے
والی ہے۔ پیڑ پودے ہلاتے ہیں۔ فضا بہت خوش ہے۔
لیکن اچانک بادل گرجنے لگی۔ اندھیرا چھانے لگی۔
اس وقت جاوید میاں کھیت میں ہیں۔ بجلی گرڈکی کی
طرف گھومنے لگی۔ شنکر ابّا کے ساتھ جلدی جلدی کام
کرنے لگی۔ بارش ہونے کی پہلے دونوں گھر میں پہونچا۔
نجمہ کو دوا پینے کی وقت ہے۔ شنکر ماں کی کمروں
میں نکلا۔ اس وقت اچانک ایک آواز سن کر شنکر۔

— جادو ہو گئی تھی" بیٹا... میرا بیٹا شنکر" میں مر گیا
اس کی بعد میں آسمان میں بس ایک ستارہ میں ہوں"
تیری کو مجھے دیکھنے کی آرزو آتی ہے۔ اس وقت ستاروں
نے سمجھا "تیری پیاری ماں یہاں خوش ہے" ۔ شنکر
دوڑنے لگے ماں کی مسافت آئی۔ ماں کی آواز ختم ہو
گئی... ! گھر کی اندر کی ستارے آسمان میں لوٹ۔
ماں مر گیا........! شنکر روتے روتے ابّا جان کو بلاؤں
ابّا..... ابّا.... ماں آسمان میں جاتی تھی۔ میرا ماں
ستارہ بن گئی تھی۔ دادا، ابّا تیز سے آوگی.......
ابا جاوید اور دادا شنکر کی آواز سن کر تعجب
کی کمروں میں پہنچا! تینوں روتے روتے اداس
ہو گئی۔

ماں کی آرزو ہے "شنکر انجینیر بن گئی" اس کے لیے
جاوید بہت جلد سے شنکر کو پڑھنے کی فیس ادا کرنے
لگی۔ اور ملنے ملنے پورا کام میں جانے لگی۔ شنکر
ماں کی آرزو پلنے کے لیے بہت محنت کرنے لگی۔ پورا
دن آسمان میں ستارہ آنے وقت وہ انتظار کرنے
ہیں۔ اس وقت ستاروں نے اس سے کہا تیری پیاری
ماں یہاں خوش ہے !......